مختصر تذکرہ

حضرت دادا برلاس رحمۃ اللہ علیہ

شرفِ طباعت
ساجد حسین خان قادری

جمع وترتیب
افتخار احمد حافظ قادری

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰی آلِہٖ وَعِتْرَتِہٖ وَاَصْحَابِہٖ
بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ

حضرت دادا

یک زمانہ صحبتِ با اولیاء
بہتر از صد سالہ طاعت بے ریاء

نام کتابچہ: مختصر تذکرہ حضرت دادا برلاس رحمۃ اللہ علیہ

جمع و ترتیب: افتخار احمد حافظ قادری (34)

شرفِ طباعت: ساجد حسین خان قادری

تاریخِ اشاعت: رجب المرجب ۱۴۳۴ھ / مئی ۲۰۱۳ء

تعداد اشاعت: ایک ہزار

برائے ایصالِ ثواب

جمیع اُمتِ محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم

خصوصاً

حاجی صادق حسین خان مرحوم (گیگن آباد)

و جملہ مرحومین اہل پاچھیوٹ

برائے رابطہ

۱- سردار شکر محمد خان صاحب
متولی دربار حضرت دادا برلاس رحمۃ اللہ علیہ
دیوان شریف، پاچھیوٹ، راولاکوٹ
موبائل: 0312-9255851

۲- ساجد حسین خان قادری
سدرہ اسٹیٹ اینڈ بلڈرز
بحریہ ٹاؤن، فیز VII، اسلام آباد۔
موبائل: 0333-8000383

مختصر تذکرہ

حضرت دادا

برلاس رحمۃ اللہ علیہ

دیوان شریف، پاچھیوٹ، راولاکوٹ

(آزاد کشمیر)

حسبِ خواہش

سردار شکر محمد خان صاحب

متولی

دربار حضرت دادا برلاس رحمۃ اللہ علیہ

دیوان شریف

از مرتب

افتخار احمد حافظ قادری

۱۴۳۴ھ/۲۰۱۳ء

عرضِ حال

اولیائے کرام کا ذکر باعثِ رحمت و برکت اور اُن کی صحبت تقرب الی اللہ کا ذریعہ ہوتی ہے۔ حضرت مولانا روم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اولیائے کرام کی بارگاہوں میں حاضری سو سال کی بے ریاء عبادت سے بہتر ہوتی ہے۔ ذکرِ اولیاء و مشائخ عظام سے رحمتِ خداوندی کا نزول ہوتا ہے۔ اسی رحمت اور خیر و برکت کے حصول کیلئے آئندہ صفحات میں راولاکوٹ (آزاد کشمیر) کی ایک ایسی ہی شخصیت کا تذکرہ کریں گے جو اپنے علاقے میں دادا برلاس رحمۃ اللہ علیہ کے نام سے معروف و مشہور ہوئی۔ آپ کا مزارِ مبارک دیوان شریف، پاچھیوٹ، راولاکوٹ میں آج بھی اپنے فیضانِ رحمت کے دریا لٹا رہا ہے۔

رمضان المبارک ۱۴۳۳ھ محترمی ساجد حسین خان کے ہمراہ اِس بارگاہِ اقدس میں حاضری کا شرف حاصل ہوا۔ نہایت ہی پُر کیف و پُر رونق مقام ہے۔ دورانِ حاضری متولیِ دربار سے بھی ملاقات ہوئی۔ جنہوں نے اپنی شدید خواہش کا اظہار فرمایا کہ آپ حضرت دادا برلاس رحمۃ اللہ علیہ کے تذکرے و کرامات کو تحریری صورت میں ترتیب دیں۔

حضرت دادا برلاس رحمۃ اللہ علیہ کا شمار آزاد کشمیر کے متقدمین اولیائے کرام میں ہوتا ہے۔ آپ تقریباً ساڑھے چار صدی قبل ہو گزرے ہیں۔ آنجناب کے بارے میں کوئی مطبوعہ معلومات تو میسر نہ ہو سکیں، صرف صدری معلومات جو زبانِ عام و خاص ہیں، اُن کی بنیاد پر یہ مختصر تذکرہ ترتیب دیا گیا ہے۔ اِس میں درج معلومات

حضرت برلاس رحمۃ اللہ علیہ کے خانوادہ کی ایک طویل العمر شخصیت جناب نواب خان ولد زمان علی خان کی فراہم کردہ ہیں، جن سے اِس بندہ نے بروز بدھ مؤرخہ یکم مئی ۲۰۱۳ء اُن کی رہائش گاہ واقع بحریہ ٹاؤن، فیز ۲ میں ساجد حسین خان قادری کے ہمراہی میں دورانِ ملاقات حاصل کیں۔

قارئینِ کرام! یہ ایک ابتدائی تحریری کاوش ہے۔ میں حضرت دادا برلاس رحمۃ اللہ علیہ کے خانوادہ کو بالخصوص اور دیوان، پاچھیوٹ کے اہلیان کو بالعموم دعوت دیتا ہوں کہ وہ اس عظیم ہستی کے بارے میں مستند معلومات اکٹھی کر کے آگے آئیں اور ہم نے جس کام کی بنیاد رکھ دی ہے اس کو آگے بڑھائیں اور ثوابِ دارین حاصل کریں۔

اللہ تبارک و تعالیٰ ہماری اس سعی کو اپنی بارگاہ اور بارگاہِ حضرت دادا برلاس رحمۃ اللہ علیہ میں شرفِ قبولیت عطا فرمائے۔ آمین بجاہ سید المرسلین ﷺ

خاکپائے اولیائے کرام

افتخار احمد حافظ قادری

افشاں کالونی، راولپنڈی

مختصر تذکرہ

حضرت دادا

برلاس

علیہ رحمۃ اللہ

دیوان شریف، پاچھیوٹ، راولاکوٹ

(آزاد کشمیر)

آباؤ اجداد

حضرت دادا برلاس رحمۃ اللہ علیہ کے جدامجد کا اسم گرامی اُلجا خان تھا جو سُدھن قوم سے تعلق رکھتے تھے۔ آپ کے دو بیٹے تھے، ایک کا نام جگو خان اور ایک کا نام تگو خان تھا۔ جگو خان کے گھر میں حضرت برلاس رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت ہوئی۔ آپ کے ایک اور بھائی بھی تھے جن کا نام پاڑ خان تھا۔ سترہ سال کی عمر میں پاڑ خان کو سانپ نے کاٹا اور وہ فوت ہو گئے۔
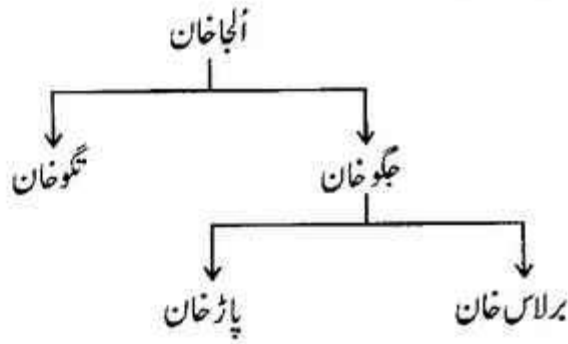
بچپن کے احوال

حضرت برلاس رحمۃ اللہ علیہ کی والدہ ماجدہ کے مطابق آپ ولی اللہ کے درجہ پر فائز تھے۔ بچپن سے نماز باقاعدگی سے ادا کرتے۔ زبانِ مبارک سے جو ادا کرتے وہ پورا ہو جاتا۔ صدری روایت کے مطابق ایک مرتبہ آپ رحمۃ اللہ علیہ کی والدہ ماجدہ گھاس کاٹنے کیلئے جا رہی تھیں۔ آپ بھی اُن کے ہمراہ تھے۔ اچانک سامنے سے ایک شیر آ گیا۔ آپ کی والدہ ڈر کے پیچھے بھاگنے لگیں۔ شیر نے آگے بڑھ کر پنجہ اُٹھا کر حضرت برلاس رحمۃ اللہ علیہ کو سلام کیا اور آپ کے پاؤں مبارک پر سر رگڑنے لگا۔

آپ رحمۃ اللہ علیہ نے شیر پر ہاتھ پھیرا جس کے بعد شیر واپس چلا گیا۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ کی والدہ ماجدہ اِس منظر کو دیکھ کر بہت حیران اور خوفزدہ ہوئیں۔ پوچھنے لگیں کہ اے بیٹے! یہ شیر آپ کا دوست کیسے بنا؟ جس پر آپ رحمۃ اللہ علیہ نے جواب دیا کہ اے والدہ! میرا ہر کوئی دوست ہے۔

ایک دوسری صدری روایت کے مطابق ایک مرتبہ آپ رحمۃ اللہ علیہ دن کے وقت کھلے آسمان تلے سو گئے۔ سخت دھوپ کی وجہ سے آپ رحمۃ اللہ علیہ پسینے سے شرابور ہو گئے۔ آپ کی والدہ ماجدہ آپ رحمۃ اللہ علیہ کو پنکھا جھلتی رہیں۔ اِس اثناء میں آسمان پر بادل کا ایک ٹکڑا نمودار ہوا جس نے سورج کو ڈھانپ لیا۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ کی والدہ ماجدہ فرمایا کرتی تھیں کہ کوئی دن ایسا نہ ہوتا تھا کہ آپ رحمۃ اللہ علیہ سے کسی کرامت کا ظہور وقوع پذیر نہ ہو۔

کرامات

ایک کرامت جو اہلیانِ پاچھوٹ کی زبانِ زدِ خاص و عام ہے، وہ یہ کہ علاقہ منگ اور گوراہ کے دو خاندانوں کے درمیان ایک رشتے کا جھگڑا اتنا طول پکڑ گیا کہ معاملہ قتل کے قریب جا پہنچا۔ واقعہ کچھ اس طرح سے تھا کہ منگ کے ایک شخص حسین خان نے اپنی لڑکی کی منگنی علاقہ گوراہ میں اپنے ایک رشتہ دار کے لڑکے کے ساتھ طے کی ہوئی تھی۔ لیکن کچھ عرصہ بعد اُس لڑکی نے اُس شادی سے قطعی انکار کر دیا اور اپنے والد سے کہا کہ میں نے اپنے خواب میں پاچھوٹ نامی جگہ کے ایک نوجوان برلاس سے وعدہ کر لیا ہے کہ میں اُس کی بیوی ہوں۔ آپ جاؤ اور اُس

نوجوان کو لے کر آؤ اور اُسے ساتھ یہ بھی بتاؤ کہ ہمارے اور گوراہ نامی خاندان کے درمیان رشتے کا جھگڑا ہے۔ آپ اُس جھگڑے کا انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیں۔ والد نے حیران ہو کر لڑکی سے پوچھا کہ ایک لڑکی جس نوجوان کو میں نے دیکھا تک نہیں تو تُو نے کب اُس کو دیکھ لیا ہے جب کہ تُو اپنے گھر سے باہر بھی نہیں نکلتی۔ لڑکی نے جواب دیا، ابا جان! واقعی یہ بات دُرست ہے، لیکن میرا معاملہ انتہائی عجیب و غریب ہے اور وہ کچھ اس طرح سے ہے کہ ایک دن میں خواب میں دیکھتی ہوں کہ ایک نوجوان شیر پر سوار ہو کر میرے پاس آیا اور مجھے کہنے لگا کہ اے لڑکی! تُو میری بات سن لے۔ تُو میری بیوی ہے اور اگر تُو نے انکار کیا تو یہ شیر جس پر میں سوار ہوں یہ تم کو مار ڈالے گا۔ لہٰذا آپ جاؤ اور اُس نوجوان کو لے کر آؤ، مجھے یقین ہے کہ اُس کے آ جانے سے ہمارا جاری جھگڑا ختم ہو جائے گا۔

حسین خان اپنی بیٹی کی ان عجیب و غریب باتوں سے اِس قدر متاثر ہوئے کہ وہ پوچھتے پوچھتے علاقہ پاچھوٹ میں حضرت برلاس کے گھر پہنچ گئے۔ گھر میں حضرت برلاس کے والدِ محترم نے پوچھا آئیں، بیٹھیں اور بتائیں کہ آپ کہاں سے اور کس مقصد کیلئے آئے ہیں؟ جس پر حضرت برلاس فوراً خود بول اُٹھے، والد صاحب! آپ انہیں نہیں جانتے یہ میرے سسر ہیں، جس پر آپ کے والد نے آپ سے پوچھا کہ اے بیٹے! کس نے تیرا رشتہ کروایا ہے؟ جس کے جواب میں حضرت برلاس نے فرمایا کہ اللہ تبارک وتعالیٰ نے میرا یہ رشتہ کروایا ہے۔ مجھے شیر پر سوار کر کے منگ بھیجا، لڑکی سے ملاقات کروائی اور پھر یہ رشتہ طے ہو گیا۔

ان تمام احوال کے سننے کے بعد حسین خان نے حضرت برلاس کے والدِ محترم سے عرض کی کہ آپ اپنے بیٹے کے ہمراہ میرے ساتھ منگ چلیں تا کہ میرے اور گوراہ خاندان کے درمیان جاری جھگڑے پر فیصلہ کر دیں وگرنہ عنقریب وہ مجھے قتل کر دیں گے۔ حضرت برلاس رحمۃ اللہ علیہ اور آپ کے والدِ محترم، حسین خان کے ہمراہ منگ پہنچے۔ گوراہ والوں کو بلایا گیا اور فیصلہ یہ ہوا کہ حسین خان اپنی دوسری لڑکی اُس خاندان والوں کو دے دیں جس پر اتفاق سے سارے معاملات طے ہو گئے اور حضرت برلاس رحمۃ اللہ علیہ کی وجہ سے دونوں خاندان قتل مقاتلے سے بچ گئے۔ حضرت برلاس رحمۃ اللہ علیہ کا حسین خان کی اِس بیٹی (ناسیہ) سے عقد ہو گیا جس سے اللہ تبارک وتعالیٰ نے آپ کو اولاد سے نوازا۔

حضرت برلاس رحمۃ اللہ علیہ انصاف پر مبنی فیصلوں کے نتیجہ میں اپنے علاقہ کے علاوہ دور دراز کے علاقوں میں بھی مشہور ہو گئے تھے۔ کوہ مری کے نزدیک ڈھانڈا کے مقام پر دو قومیں عباسی اور ستی آباد تھیں۔ اِن دونوں قوموں کے درمیان زمین کے ایک ٹکڑے پر جھگڑا ہو گیا جو اتنا طول پکڑ گیا کہ دور دور سے منصف بلوائے گئے لیکن جھگڑا کسی طور بھی ختم ہونے پر نہیں آتا تھا۔ حقیقتاً اس جھگڑا میں عباسیوں کی زیادتی تھی۔ ستی قوم کے نمائندے کا نام اُسامہ تھا جس کو لوگ بار بار مشورہ دیتے کہ دریا کے پار پونچھ کا علاقہ ہے، پاچھوٹ گاؤں میں برلاس نامی شخص اللہ کا پیارا رہتا ہے، اُس کے پاس جاؤ اور اُسے بلا کر لاؤ تا کہ وہ انصاف کے ساتھ آپ کا فیصلہ کر دے، وگرنہ عباسی آپ کو مارنے پر تلے ہوئے ہیں۔ اُسامہ پوچھتا پوچھتا پاچھوٹ

پہنچا، حضرت برلاس رحمۃ اللہ علیہ گھر پر موجود نہ تھے۔ آپ علاقہ باغ میں ایک فیصلہ کے سلسلہ میں گئے ہوئے تھے۔ اُسامہ ایک دن ٹھہرا، اگلے دن جب آپ واپس تشریف لائے تو اُسامہ آپ کے سامنے شدید گریہ و زاری کرنے لگا جس پر حضرت برلاس رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ میں اتنی دور کیسے جاؤں؟ آخر آپ کے گاؤں میں بھی تو خوفِ خدا رکھنے والے اچھے لوگ موجود ہوں گے۔ اُسامہ نے جواب دیا کہ میں نے بڑی دور دور (ایبٹ آباد، کہوٹہ، راولپنڈی) سے لوگ بلائے لیکن وہ فیصلہ کرنے میں ناکام رہے۔ آپ خدارا مجھ پر مہربانی فرمائیں، جس پر آپ رحمۃ اللہ علیہ کے والدین نے آپ سے کہا بیٹا جاؤ شاید اس جھگڑے کو ختم کروانے اور درست فیصلہ کرنے کا شرف آپ کے مقدر میں لکھا ہو۔

موسمِ سرما کا موسم تھا، پہاڑوں پر برف پڑی ہوئی تھی، آپ نے گرم لباس زیبِ تن کیا اور ہاتھ میں عصا لئے چل پڑے۔ ٹائیں کے قریب دریا کو بیڑی/ ڈولی سے عبور کر کے ڈھانڈا گاؤں پہنچے۔ عباسیوں نے آپ کی دیانتداری اور کرامات کے بارے میں بہت کچھ سن رکھا تھا۔ اُن کو اب پریشانی لاحق ہوئی کہ ہم اپنی غلطی کی وجہ سے اب ہار جائیں گے۔

حضرت برلاس رحمۃ اللہ علیہ اُسامہ کی ہمراہی میں متنازعہ مقام پہنچے۔ کثیر تعداد میں مرد و خواتین موجود تھیں۔ ایک لڑکی نے طنزیہ انداز میں کہا کہ بڑے بڑے منصف آئے اور وہ اِس جھگڑے کا فیصلہ نہ کروا سکے یہ اونی کپڑے اور گھاس کی جوتی پہننے والا شخص ہمارا کیا فیصلہ کرے گا؟ فریقین کو بلوایا گیا، اُن کے علاوہ بھی کثیر تعداد

میں لوگ فیصلہ سننے کیلئے جمع تھے۔ دونوں فریقین نے سب سے پہلے حضرت برلاس رحمۃ اللہ علیہ سے وعدہ کیا کہ آپ جو بھی فیصلہ کریں گے وہ اُن کو منظور ہوگا۔ جس پر حضرت برلاس رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ فیصلہ تو اللہ تبارک وتعالیٰ کی طرف سے ہو گا۔ آپ نے بسم اللہ شریف پڑھ کر اپنا عصاء زمین میں گاڑ دیا۔ اِس مقام سے ایک سانپ نکلا جس کو دیکھتے ہی تمام لوگ خوفزدہ ہو کر بھاگنے لگے۔ آپ نے اُن کو سمجھایا کہ سانپ کو تو اللہ تبارک وتعالیٰ نے جھگڑا ختم کرنے کیلئے بھیجا ہے۔

سانپ خاص جھگڑے والی جگہ سے نکلا تھا اور اُس کے منہ سے آگ کے شعلے نکل رہے تھے۔ جہاں جہاں بھی حد تھی سانپ اُس مقام سے گزرتے گزرتے دریا تک گیا اور جہاں جہاں سے سانپ گزر جاتا وہاں ایک گہرا نشان پڑتا جاتا تھا، سانپ نے اِس طرح حد بندی کر کے فیصلہ کر دیا تھا اور سانپ خود دریا میں گم ہو گیا اور یوں ایک طویل وقدیم جھگڑا ایک بزرگ کی وجہ سے پایۂ تکمیل کو پہنچا۔

اُسامہ کو خاندان والوں کی طرف سے مبارکبادیں موصول ہونے لگیں۔ اُسامہ نے اِس عظیم فیصلہ کی خوشی میں اپنی ایک لڑکی کا حضرت برلاس رحمۃ اللہ علیہ سے عقد کرنے کا فیصلہ کیا، جس پر آپ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ میں شادی شدہ ہوں اور میری اولاد بھی ہے۔ اُسامہ بضد تھا کہ میں اپنی لڑکی کا عقد کر کے آپ رحمۃ اللہ علیہ کے ساتھ ہی بھیجوں گا۔ اُسامہ نے جب آپ کو بہت زیادہ مجبور کیا تو آپ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا اچھا تو پھر ایسا ہے کہ مجھے وہ لڑکی عقد میں دو جس نے کہا تھا کہ یہ اونی کپڑے اور گھاس کی جوتی پہننے والا ہمارا کیا فیصلہ کرے گا؟ تمام لڑکیاں جو وہاں جمع تھیں سب نے کہا

یہ بات اُسامہ کی بیٹی نے کہی تھی۔ اُسامہ نے اپنی لڑکی سے پوچھا، لڑکی نے اِس بات کا اعتراف کیا کہ میں نے ہی یہ کہا تھا اُس نے معافی مانگی اور یوں یہ لڑکی حضرت برلاس رحمۃ اللہ علیہ کے نکاح میں آ گئی۔

پاچھوٹ خاص اور دیوان کے درمیان پانی کا ایک چشمہ تھا، جس کا نام علیہ کا ناڑہ تھا۔ اِس ناڑہ کے سامنے ایک خوبصورت لمبا چوڑا پتھر تھا جس پر لوگ نماز پڑھا کرتے تھے۔ حضرت برلاس رحمۃ اللہ علیہ بھی جب اِس مقام پر موجود ہوتے تو اِس پتھر پر نماز ادا کیا کرتے تھے۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ کو وہ پتھر اتنا پسند تھا کہ آپ ہمیشہ کہا کرتے تھے کہ اللہ اگر یہ پتھر میرے مکان کے سامنے پہنچ جائے تو میں تمام نمازیں اِس پر پڑھا کروں گا۔ وہ پتھر اتنا بڑا اور وزنی تھا کہ کوئی انسانی مخلوق اُس کو اُٹھا کر نہیں لا سکتی تھی۔ حضرت برلاس رحمۃ اللہ علیہ کی دُعا قبول ہوئی اور ایک دن وہ پتھر آپ کے گھر کے سامنے موجود تھا۔ (یہ پتھر آج بھی موجود ہے)

ضلع باغ کے گاؤں ڈھلی میں سُدھن اور ملدیال قوم جو زوروں پر تھی، آباد تھی۔ ان دونوں قومیں کے درمیان کسی آبی زمین پر جھگڑا ہو گیا۔ ملدیالوں نے جو اکثریت میں تھے، نے بڑی کوشش کی کہ زمین پر قبضہ کر لیں لیکن کامیاب نہ ہو سکے۔ ملدیالوں کا ایک معزز سردار یہ نہ چاہتا تھا کہ اِن دونوں قوموں کے درمیان جھگڑا طول پکڑے۔

سردار نے دونوں قوموں کے نمائندوں سے کہا کہ پاچھوٹ نامی گاؤں میں اللہ تبارک وتعالیٰ کا ایک نیک بندہ رہتا ہے جو حق پر فیصلے کرتا ہے، اُسے جا کر

لے آؤ اور اُس سے فیصلہ کروالو کیونکہ اُس کے کئے ہوئے فیصلے پر کسی کو یہ جرأت نہیں ہوتی کہ وہ اُس کے خلاف جا سکے۔ دونوں قوموں کے نمائندے پاچھوٹ میں حضرت برلاس رحمۃ اللہ علیہ کے گھر پہنچے اور اُنہیں راضی کر کے جھگڑے کے مقام پر لائے۔ دونوں قوموں نے وعدہ کیا کہ وہ فیصلہ کی خلاف ورزی نہ کریں گے۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے متنازعہ مقام پر اپنا عصاء گاڑا جس سے ایک سانپ نکلا جو بے (حد) کراس کرتا ہوا نالہ مال تک جا پہنچا اور سانپ کے گہرے نشانوں نے دونوں قوموں کی زمین کی حد بندی کر دی۔ اِس فیصلہ سے دونوں قومیں آپس میں راضی ہو گئیں اور یہ مقدمہ جو تقریباً ایک سو سال سے جاری تھا، حضرت برلاس رحمۃ اللہ علیہ کی برکت سے انتہا کو پہنچا۔

تعلیمات حضرت دادا برلاس رحمۃ اللہ علیہ

حضرت دادا برلاس رحمۃ اللہ علیہ عمر بھر لوگوں کو پیار و محبت کا درس دیتے رہے، خود بھی عدل و انصاف کو پسند فرماتے اور عوام الناس کو اِس کی تلقین فرماتے۔ فرقہ واریت اور تعصب سے خود بھی دور رہے اور لوگوں کو بھی اِس کی ترغیب دلاتے۔ گروہی اختلافات کو سخت ناپسند فرماتے تھے اور ہمیشہ شیر و شکر ہو کر رہنے کو پسند فرماتے۔ سچائی، امانت داری اور اعلیٰ اخلاق آپ کا زیور تھا۔ لوگوں سے بھی ان خوبیوں کو اپنانے کی تمنا رکھتے تھے۔

وصال شریف

بے شک ہر ذی روح نے موت کا ذائقہ چکھنا ہے، کے مطابق بروز

سوموار شریف بمطابق ۷ رمضان المبارک آپ نے اِس دارِ فانی کو الوداع کہا اور بارگاہِ رب العزت میں حاضری کیلئے پیش ہو گئے۔ بعد از وصال آپ کی قبر مبارک دیوان شریف میں بنی جو مرکزِ تجلیات ہے۔
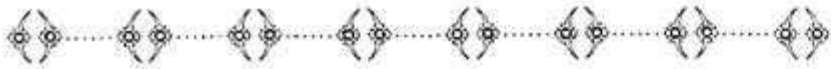
ضروری نوٹ

اِس کتابچہ میں جو صدری روایات بیان کی گئی ہیں اکثر اہلِ پاچھوٹ تسلسل سے اِن روایات کو بیان کرتے ہیں۔ چند ایک شخصیات جنہوں نے اِس کتابچہ میں درج روایات کی تصدیق و تائید کی اُن کے اسماء درج ذیل ہیں۔

نمبر شمار	تاریخ	نام مع ولدیت......
۱	۱۰ مئی ۲۰۱۳ء	شکر محمد خان ولد مدد خان (متولی دربار دیوان شریف)
۲	۱۱ مئی ۲۰۱۳ء	سردار شاہ محمد خان ولد گوہر خان (گاؤں داتوٹ)
۳	۱۱ مئی ۲۰۱۳ء	سردار رشید محمود خان ولد سردار یعقوب خان (پونچھ)
۴	۱۱ مئی ۲۰۱۳ء	صدر معلم (ر) محمد ریشم خان ولد گوہر خان (گاؤں داتوٹ)
۵	۱۱ مئی ۲۰۱۳ء	صوبیدار (ر) محمد اشفاق ولد عطر خان (داتوٹ)
۶	۱۱ مئی ۲۰۱۳ء	امجد حسین ولد رنگی خان (پاچھوٹ)
۷	۱۱ مئی ۲۰۱۳ء	علی افسر خان ولد برحان خان (پاچھوٹ)

خوشخبری برائے خاص وعام

اہلیانِ راولاکوٹ کو بالخصوص و اہلیانِ آزاد کشمیر و پاکستان کو بالعموم یہ خوشخبری دی جاتی ہے کہ بحمد للہ! دربار دیوان شریف، پاچھیوٹ میں حضرت دادا براس رحمۃ اللہ علیہ کے وسیع و عریض کمپلیکس کا ماڈل اور ڈیزائن ''حمزہ اینڈ کمپنی'' کی طرف سے تیار ہو چکا ہے جو ایک خطیر رقم کی لاگت سے پایۂ تکمیل کو پہنچے گا۔ قارئین سے درخواست ہے کہ اس عظیم تعمیری منصوبہ میں خصوصی تعاون فرما کر ثوابِ دارین حاصل کریں۔

سردار شکر محمد خان، متولی و تعمیراتی کمیٹی دربار حضرت دادا براس رحمۃ اللہ علیہ

مزارِ مبارک کا مجوزہ ڈیزائن
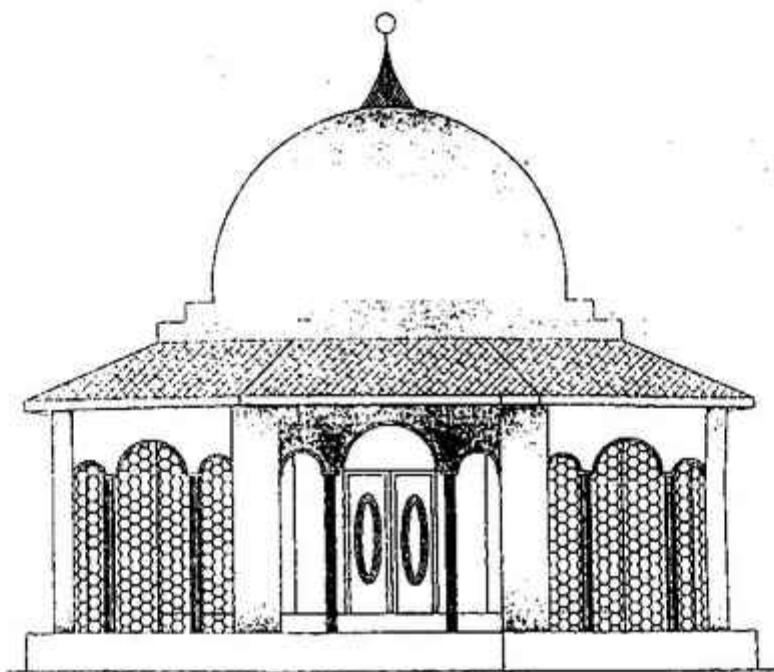
No.F.5-6/2013-DBNB
GOVERNMENT OF PAKISTAN
NATIONAL HISTORY & LITERARY HERITAGE DIVISION
NATIONAL LIBRARY OF PAKISTAN

Islamabad 03, April, 2019

Subject:- **ACKNOWLEDGE RECEIPT.**

Dear Sir,

I acknowledge with thanks the receipt of the following books/brochures delivered to National Library of Pakistan under Copyright Law:

تعداد کتب	سال اشاعت	نام مصنف	نام کتاب	نمبر شمار
01	1999	افتخار احمد حافظ قادری	زیارات مقدسہ (تحریر و تصاویر)	-1
01	2000	افتخار احمد حافظ قادری	سفرنامہ ایران و افغانستان (تحریر و تصاویر)	-2
02	2000	افتخار احمد حافظ قادری	زیارتِ حبیب ﷺ	-3
01	2001	افتخار احمد حافظ قادری	ارشاداتِ مرشد	-4
02	2001	افتخار احمد حافظ قادری	خزانہ دُرود و سلام	-5
01	2001	افتخار احمد حافظ قادری	دیارِ حبیب ﷺ (تحریر و تصاویر)	-6
02	2001	افتخار احمد حافظ قادری	گلدستۂ قصائدِ مبارکہ	-7
01	2002	افتخار احمد حافظ قادری	قصائدِ غوثیہ	-8
01	2002	افتخار احمد حافظ قادری	سرزمینِ انبیاء و اولیاء (تصویری البم)	-9
01	2002	افتخار احمد حافظ قادری	زیارات اولیائے پاکستان (تصویری البم)	-10
01	2002	افتخار احمد حافظ قادری	بارگاہِ غوث الثقلین رضی اللہ عنہ	-11
01	2002	افتخار احمد حافظ قادری	سرکار غوثِ اعظم رضی اللہ عنہ	-12
01	2002	افتخار احمد حافظ قادری	مقاماتِ مبارکہ آل و اصحابِ رسول ﷺ	-13
01	2003	افتخار احمد حافظ قادری	زیارات شام (تصویری البم)	-14
01	2003	افتخار احمد حافظ قادری	زیارات شہر رسول ﷺ (تصویری البم)	-15
01	2003	افتخار احمد حافظ قادری	اولیائے ڈھوک قاضیاں شریف	-16
02	2005	افتخار احمد حافظ قادری	فضیلتِ اہل بیتِ نبوی ﷺ	-17
01	2006	افتخار احمد حافظ قادری	زیارات مصر (تحریر و تصاویر)	-18
01	2006	افتخار احمد حافظ قادری	بارگاہ پیر رومی میں (تحریر و تصاویر)	-19

-20	سفرنامہ زیاراتِ مراکش (تحریر و تصاویر)	افتخار احمد حافظ قادری	2008	01
-21	زیاراتِ مدینہ منورہ (تحریر و تصاویر)	افتخار احمد حافظ قادری	2008	01
-22	زیاراتِ ترکی (تحریر و تصاویر)	افتخار احمد حافظ قادری	2008	01
-23	زیاراتِ اولیائے کشمیر (تحریر و تصاویر)	افتخار احمد حافظ قادری	2009	01
-24	گلدستہ درُود و سلام	افتخار احمد حافظ قادری	2009	01
-25	تکمیل الحسنات	افتخار احمد حافظ قادری	2010	01
-26	انوار الحق	افتخار احمد حافظ قادری	2010	01
-27	خزینۂ درُود و سلام	افتخار احمد حافظ قادری	2010	01
-28	فرموداتِ حضرت داتا گنج بخش ؓ	افتخار احمد حافظ قادری	2010	01
-29	التفکر والاعتبار	افتخار احمد حافظ قادری	2010	01
-30	70 صیغہ ہائے درُود و سلام	افتخار احمد حافظ قادری	2010	01
-31	ورفعنا لک ذکرک (92 صیغہ ہائے درُود و سلام)	افتخار احمد حافظ قادری	2011	01
-32	زیاراتِ ایران (تحریر و تصاویر)	افتخار احمد حافظ قادری	2012	01
-33	سفرنامہ زیاراتِ ترکی (تحریر و تصاویر)	افتخار احمد حافظ قادری	2013	01
-34	کتابچہ حضرت دادا برلاس ؒ	افتخار احمد حافظ قادری	2013	01
-35	ہدیۂ درُود و سلام	افتخار احمد حافظ قادری	2013	01
-36	سفرنامہ زیاراتِ عراق و اُردن (تحریر و تصاویر)	افتخار احمد حافظ قادری	2013	01
-37	درُود و سلام کا نادر و انمول انسائیکلوپیڈیا (جلد اول و جلد دوم)	افتخار احمد حافظ قادری	2013	01
-38	سدرۃ شریف تا مدینہ منورہ (تحریر و تصاویر)	افتخار احمد حافظ قادری	2014	01
-39	شانِ بتول ؓ بزبانِ رسول ﷺ	افتخار احمد حافظ قادری	2014	01
-40	الصلوات الالفیۃ/صلوات النبویۃ	افتخار احمد حافظ قادری	2015	01
-41	شانِ علی ؓ بزبانِ نبی ﷺ	افتخار احمد حافظ قادری	2016	01
-42	عظائم الصلوات والتسلیمات	افتخار احمد حافظ قادری	2016	01
-43	شانِ خلفائے راشدین ؓ بزبانِ سید المرسلین ﷺ	افتخار احمد حافظ قادری	2016	01
-44	سیدنا حمزہ بن عبدالمطلب ؓ	افتخار احمد حافظ قادری	2016	01
-45	الصلوات الالفیۃ بأسماء خیر البریۃ	افتخار احمد حافظ قادری	2017	01
-46	سفرنامہ زیاراتِ ازبکستان	افتخار احمد حافظ قادری	2017	01

01	2017	افتخار احمد حافظ قادری	شاہِ حبشہ حضرت اصحمۃ النجاشی ؓ	-47
01	2017	افتخار احمد حافظ قادری	سفر نامہ زیارتِ ترکی	-48
01	2017	افتخار احمد حافظ قادری	صلاۃ وسلام برائے زیارت خیر الانام ﷺ	-49
01	2017	افتخار احمد حافظ قادری	سفر نامہ زیارت شام	-50
01	2018	افتخار احمد حافظ قادری	سیدنا ابو طالب ؓ	-51
01	2018	افتخار احمد حافظ قادری	الفیۃ الصلوات علی فخر الموجودات	-52
01	2018	افتخار احمد حافظ قادری	مناقب والدین مصطفیٰ کریم ﷺ	-53
01	2018	افتخار احمد حافظ قادری	حیات انور	-54
01	2018	افتخار احمد حافظ قادری	شہزادیٔ کونین علیہا السلام	-55
01	2019	افتخار احمد حافظ قادری	مومنین کی مائیں	-56

2. These valuable books have been added in the National Library Collection. The readers of the Library will get Knowledge and information from these books. I hope that National Library of Pakistan will receive all forthcoming publications in future.

With regards,

Yours sincerely

3/4/2019

(Muhammad Riaz)
Assistant Director/Delivery of Books &
Newspapers Branch

Iftakhar Ahmad Hafiz Qadri,
House 999/A-6, Street No.9,
Afshan Colony,
Rawalpindi Cantt.
Cell: 0344-5009536

مختصر تعارف

افتخار احمد حافظ قادری شاذلی، راولپنڈی

ملازمت

- پاکستان میں موجود غیر ملکی سفارت خانوں (شام، لبنان، قطر، سعودی ملٹری اتاشی) میں تقریباً 20 سال بطور معاونِ عربی زبان واکاؤنٹس میں خدمات سرانجام دیں۔
- سعودی عرب (وزارتِ دفاع، ابواب الروضۃ، تیمورک العربیۃ السعودیۃ) میں تقریباً 10 سال بطور معاونِ عربی زبان واکاؤنٹس میں خدمات سرنجام دیں۔

فوجی اعزازات (ایوارڈز)

- سعودی وزارتِ دفاع، ریاض میں بطور سعودی یونیفارم پرسن خدمات سرانجام دیں اور دورانِ ملازمت حکومتِ سعودیہ کی طرف سے 2 فوجی ایوارڈز سے نوازا گیا۔

لسانیات

- پاکستان میں سعودی عرب کے ثقافتی سنٹر "مرکز تعليم اللغة العربية" سے عربی زبان کا دوسالہ کورس مکمل کیا۔
- سفارت خانہ ایران کے زیرِ انتظام ثقافتی سنٹر خانہ فرہنگ ایران سے فارسی زبان کا ایک سالہ ایڈوانس کورس مکمل کیا۔

زیارت مقدسہ کے اسفار

- وطن عزیز میں موجود زیارت مقدسہ کے علاوہ 11 بلادِ اسلامیہ (حجاز مقدس/ شام/ مصر/ مراکش/ ایران/ عراق/ اردن/ لبنان/ افغانستان/ ترکی) میں کئی کئی بار زیارت مقدسہ پر حاضری کے لئے طویل ترین سفر طے کئے اور ان سفروں کے نتیجے میں کئی سفرنامے منظر عام پر آئے۔

تحریری کاوشیں

- الحمدللہ! اب تک 60 کے قریب کتب شائع ہو چکی ہیں جن میں بلادِ اسلامیہ میں زیارت مقدسہ کے سفرنامے، شخصیات (خاتون جنت سیدہ فاطمہ الزہراء رضی اللہ عنہا، سیدنا علی کرم اللہ وجہہ، سیدنا حمزہ رضی اللہ عنہ، خلفائے اربعہ، شاہِ حبشہ) اور درود و سلام کی کتب سرفہرست ہیں۔

مضامین و مقالات

- روزنامہ نوائے وقت، الاخبار، اوصاف، دی نیشن، مجلّہ ضیائے حرم، فیضان سدرۃ، پیغام آشنا، نور الحبیب، کاروانِ قمر، طلوعِ مہر اور آئینہ کرم کے علاوہ دیگر کئی رسائل و جرائد میں 100 سے زائد مضامین و مقالات شائع ہو چکے ہیں۔

عالمی کانفرنسز میں شرکت

- سال 1983 اور سال 1984 میں وزارت سائنس و ٹیکنالوجی کی طرف سے OIC کے زیرِ انتظام دو بین الاقوامی کانفرنسز میں بطور معاون عربی زبان شرکت کی۔
- اکتوبر 2007 میں سرزمین ایران میں حضرت مولانا جلال الدین رومی رحمۃ اللہ علیہ پر منعقدہ عالمی رومی کانفرنس میں راولپنڈی ڈویژن کی طرف سے شرکت اور مقالہ پڑھنے کی سعادت حاصل ہوئی۔
- مارچ 2008 میں یونیورسٹی آف سرگودھا میں انٹرنیشنل رومی کانفرنس میں شرکت اور مقالہ پڑھنے کا شرف حاصل ہوا۔

روحانی سعادتیں اور اعزازات کا حصول

- ستمبر 1996 میں 2 بار بیت اللہ شریف کے اندر حاضری کی سعادت عظمیٰ نصیب ہوئی۔
- مرکزی مسجد حضور سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ میں 16 اکتوبر 2001 نماز فجر کی اذان دینے کی سعادت حاصل ہوئی۔
- مفتی اعظم عراق حضرت الشیخ السید عبدالکریم بیارہ رحمۃ اللہ علیہ کی 2 بار زیارت کا شرف حاصل ہوا، یہ وہ خوش نصیب شخصیت تھیں جنہیں سال 1932ء میں 2 صحابہ اکرام کے مزاراتِ مبارکہ کی منتقلی کے موقع پر اُن کی زیارت کا شرف حاصل ہوا تھا۔

25/09/2019

التماسِ دُعا
معزز قارئین کرام سے درخواست ہے
کہ حضور پُر نور خاتم الانبیاء والمرسلین ﷺ کی
اُمتِ مرحومہ کی بخشش و مغفرت اور بلندی
درجات کیلئے دُعا فرمائیں اور بالخصوص
مصنف کتاب ہذا اور اُس کے مرحوم والدین
کریمین کے لئے بھی دُعاؤں کی درخواست
ہے۔شکریہ
افتخار احمد حافظ قادری

مزارِ مبارک حضرت دادا برلاس رحمۃ اللہ علیہ

اِس پتھر پر حضرت دادا برلاس رحمۃ اللہ علیہ نماز ادا کیا کرتے تھے